بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

مدیر رجمعہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۱۴ جمادی الثانی ۱۳۸۹ھ - ۲۹ ظہور ۱۳۴۸ہش - ۲۹ اگست ۱۹۶۹ء	نمبر ۲۰۰

اخبارِ احمدیہ

• ربوہ ۲۸ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کراچی میں تشریف فرما ہیں۔ آخری اطلاع یہ موصول ہوئی تھی کہ حضور کی طبیعت معدہ میں تکلیف کی وجہ سے کچھ ناساز ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

• محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن تحریر فرماتے ہیں کہ:۔ خاکسار چند ہفتوں کے لئے بیرونِ پاکستان فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے کام کے سلسلہ میں جا رہا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنی خصوصی دعاؤں میں خاکسار کو یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ بہتر رنگ میں سلسلہ کی خدمت کی توفیق عطا فرماوے اور فاؤنڈیشن کے لئے یہ سفر ہر جہت سے بابرکت ہو۔

• مکرم مولوی عبد العزیز صاحب ونیس مربی سلسلہ میانوالی کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ اب ربوہ کے فضلِ عمر ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں احبابِ جماعت ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرماویں۔

میٹرک پاس طلبہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیں

میٹرک کے نتائج نکل رہے ہیں احمدی طلبہ اپنی آئندہ تعلیم کے لئے غور کر رہے ہیں نظارت ہذا طلبہ کو مشورہ دیتی ہے کہ وہ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیں اور خدمتِ دین کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں۔ اِس وقت اکنافِ عالَم میں مجاہدینِ اسلام کے کارہائے نمایاں آپ کے سامنے ہیں آپ بھی دین کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو آمادہ کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لے کر اعلائے کلمۂ اسلام کی جدوجہد میں حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(ناظرِ تعلیم)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

انسان کو چاہیئے کہ ساری کمندوں کو جلا دے اور صرف محبتِ الٰہی کی کمند کو باقی رہنے دے

کُل انبیاءِ اسی خاطر دنیا میں آئے تا لوگ ان کے نقشِ قدم پر چل کر خدا تک پہنچنے کی کوشش کریں

"انسان کو چاہیئے کہ ساری کمندوں کو جلا دے اور صرف محبتِ الٰہی کی کمند کو باقی رہنے دے۔ خدا نے بہت سے نمونے پیش کئے ہیں۔ آدمؑ سے لے کر نوحؑ و ابراہیمؑ و موسیٰؑ و عیسیٰؑ اور حضرت محمد مصطفےٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام تک کُل انبیاء اسی نمونہ کی خاطر ہی تو اس نے بھیجے ہیں تا لوگ ان کے نقشِ قدم پر چلیں جس طرح وہ خدا تعالیٰ تک پہنچے اسی طرح اور بھی کوشش کریں۔ سچ ہے کہ جو خدا کا ہو جاتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ یاد رکھو کہ ایسا نہ ہو کہ تم اپنے اعمال سے ساری جماعت کو بدنام کرو۔ شیخ سعدی صاحبؒ فرماتے ہیں ؎

بدنام کنندہ نکو نامے چند

بلکہ ایسے بنو کہ تا تم پر خدا تعالیٰ کی برکات اور اس کی رحمت کے آثار نازل ہوں۔ وہ عمروں کو بڑھا بھی سکتا ہے مگر ایک وہ شخص جس کا عمر پانے سے مقصد صرف ورلی دُنیا ہی کے لذائذ اور حظوظ ہیں اس کی عمر کیا فائدہ بخش ہو سکتی ہے؟ اس میں تو خدا کا حصّہ کچھ بھی نہیں وہ اپنی عمر کا مقصد صرف عمدہ کھانا۔ کھانے اور نیند بھر کے سونے اور بیوی بچّوں اور عمدہ مکان کے یا گھوڑے وغیرہ رکھنے یا عمدہ باغات یا فصل پر ہی ختم کرتا ہے۔ وہ تو صرف اپنے پیٹ کا بندہ اور شکم کا عابد ہے۔ اس نے تو اپنا مقصود و مطلوب اور معبود صرف خواہشاتِ نفسانی اور لذائذ حیوانی ہی کو بنایا ہوا ہے مگر خدا تعالیٰ نے انسان کے سلسلہ پیدائش کی علتِ غائی صرف اپنی عبادت رکھی ہے مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ پر حصر کر دیا ہے کہ صرف اور صرف عبادتِ الٰہی مقصد ہونا چاہیئے۔ اور صرف اسی غرض کے لئے یہ سارا کارخانہ بنایا گیا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص ۲۴۶-۲۴۷)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۹ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا اٹھہترواں سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۴۸ہش (مطابق دسمبر ۱۹۶۹ء) بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ ظہور ۱۳۴۸ ہش

تحریکِ جدید کیا اور کیوں؟

... تحریکِ جدید سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وہ تحریک ہے جس کے ذریعہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ آرزو عملی رنگ میں ظاہر ہوئی کہ اسلام کا پیغام دنیا کے کونے کونے تک پہنچایا جائے۔ یہ خواہش حضور اقدس علیہ السلام کی نہیں تھی بلکہ یہ جماعتِ احمدیہ کی وہ تقدیر مبرم ہے جو کسی روکنے والے کی رکاوٹوں سے رُک نہیں سکتی تھی اور آسمان کی ہزاروں گردشیں بھی جس کے راستہ میں حائل نہیں ہو سکتی تھیں۔

بیشک یہ تحریک سیدنا حضرت مصلح موعود رضؓ نے شروع کی اور حالات ایسے تھے کہ ایسی تحریک کا شروع ہونا لازمی تھا۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ آسمان پر شروع ہی سے فیصلہ ہو چکا تھا کہ تحریکِ جدید کا فلاں فلاں وقت آغاز ہو اور اس کے ذریعہ فلاں فلاں کام سرانجام دیا جا سکے۔

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک سے زیادہ بار اللہ تعالےٰ کی طرف سے تفہیم ہو چکی تھی کہ

میں تیری تبلیغ کو دُنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

پھر حضور اقدس علیہ السلام کو رؤیا میں انگلینڈ میں سفید پرندے بھی پکڑے تھے۔ اسی قسم کے اور اشارے تھے جن سے یقین ہوتا تھا کہ اس کام کے لئے کوئی تحریک جب تک نہ چلائی جائے اتنا اہم کام سرانجام نہیں پا سکتا۔ چنانچہ خود مسیح موعود علیہ السلام نے ہی اس وقت کے حالات کے مطابق یہ کام شروع کر دیا تھا بلکہ امریکہ اور انگلینڈ میں دو ایسے نشانات کا ظہور ہوا کہ احمدیت خود بخود ان ممالک میں مشہور ہو گئی۔ امریکہ میں مسٹر ڈوئی اور انگلینڈ میں مسٹر پگٹ کے واقعات۔ اس طرح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کے عہد میں بعض دوست انگلینڈ میں پہنچے مگر حقیقی طور پر یہ کام المصلح الموعود رضؓ کے ہاتھوں شروع ہوا اور یہاں تک پھیلتا چلا گیا ہے کہ اس کے لئے علیحدہ تحریک کی ضرورت محسوس ہونے لگی۔ چنانچہ بعض لوگوں کی مسلسل مخالفت کا یہ نتیجہ ہوا کہ سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضؓ نے تحریکِ جدید کا آغاز کر دیا اور اس کی آمد سے بیرونی مشنوں کی آبیاری قرار پائی۔ آج یہ کام جس کمال کو پہنچا ہے وہ اگرچہ مالی وجوہات سے ایک عیسائی مشن کا بھی مقابلہ نہیں کر سکتا لیکن دنیا کے تمام عیسائی مشنوں میں اس سے زلزلہ ضرور پڑ گیا ہے۔ اس کی وجہ وہ اخلاص ہے جو تحریکِ جدید کے پیسہ پیسہ میں رچا ہوا ہوتا ہے۔

کیا آپ نے اپنا پیسہ پیسہ تحریک جدید کو ادا کر دیا ہے؟

ہمیشہ یاد رکھیئے

- احمدیت ایک رُوحانی جام ہے جو اللہ تعالیٰ نے موجودہ زمانہ کی پیاسی رُوحوں کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے نازل کیا۔
- الفضل کی توسیع اشاعت بھی اس رُوحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔
- اسے ہمیشہ یاد رکھیئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

انفاق فی سبیل اللہ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّخِيُّ قَرِيْبٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى قَرِيْبٌ مِّنَ النَّاسِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْجَنَّةِ بَعِيْدٌ مِّنَ النَّارِ وَالْبَخِيْلُ بَعِيْدٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بَعِيْدٌ مِّنَ النَّاسِ بَعِيْدٌ مِّنَ الْجَنَّةِ قَرِيْبٌ مِّنَ النَّارِ وَالْجَاهِلُ السَّخِيُّ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنَ الْعَابِدِ الْبَخِيْلِ۔

حضرت عائشہ رضؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سخی اللہ کے قریب ہوتا ہے لوگوں سے قریب ہوتا ہے اور جنّت سے قریب ہوتا ہے اور دوزخ سے دُور ہوتا ہے اس کے برعکس بخیل اللہ تعالےٰ سے دُور ہوتا ہے لوگوں سے دور ہوتا ہے جنّت سے دُور ہوتا ہے لیکن دوزخ کے قریب ہوتا ہے اَن پڑھ سخی بخیل عابد سے اللہ تعالےٰ کو زیادہ محبوب ہے۔

آپ آئیں تو دکھائیں آپ کو

یاد آئیں یا نہ آئیں آپ کو
بیتی باتیں کچھ بتائیں آپ کو

آپ کی ہر بے رُخی کے باوجود
اپنے سینے سے لگائیں آپ کو

آپ کی مشقِ ستم کے بعد آپ
رُوٹھ جائیں تو منائیں آپ کو

گالیاں سُن کر ہمیں یہ اذن ہے
چُپ رہیں اور دیں دعائیں آپ کو

رُوح پرور ہے ہماری داستاں
سُن سکیں گر تو سُنائیں آپ کو

شہرِ درویشاں میں آئیں تو کبھی
تختِ شاہی پر بٹھائیں آپ کو

کِس طرح کِھلتے ہیں ویرانوں میں پھُول
آپ آئیں تو دکھائیں آپ کو

(عبدالمنان ناہید)

فضلِ عمر درس القرآن کلاس ۱۳۴۸ ہش / ۱۹۶۹ء کی رپورٹ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال بھی باوجود سکولوں اور کالجوں کی تعطیلات کے کم ہو جانے کے فضلِ عمر درس القرآن کلاس کا باقاعدہ انعقاد ہؤا۔ البتہ چار ہفتے کے بجائے امسال یہ کلاس ۲ اگست سے ۲۱ اگست تک صرف تین ہفتے کے لئے منعقد ہو سکی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس کلاس کا مقررہ نصاب باقاعدگی سے ختم ہؤا اور اس کا امتحان لیا گیا۔

۲ ظہور (اگست) بروز ہفتہ صبح سات بجے دعا سے اس کلاس کا آغاز ہؤا۔ اور آخری تاریخ تک باقاعدگی سے روزانہ تعلیم تدریس جاری رہی۔ درج رجسٹر طلبا کی تعداد ۱۹۰ تھی اور طالبات کی ۲۰۷ تھی۔

نصاب درس اور اساتذہ

اس سال کے نصاب میں قرآن مجید کے تین پارے (۱۳، ۱۴، ۱۵) مقرر تھے کیونکہ بارھویں پارے تک گزشتہ سال درس دیا جا چکا تھا۔ حدیقۃ الصالحین ترجمہ ریاض الصالحین سے ایک صد پچیس احادیث نبویہ نصاب میں شامل تھیں۔ علم کلام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دو کتب فتح اسلام اور سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب مقرر تھیں۔ علاوہ ازیں خلاصۃ النحو کا ایک حصہ اور عربی زبان کے دس مطبوعہ اسباق بھی شامل نصاب تھے۔ نیز کورس میں علمائے سلسلہ کی روزانہ ایک علمی تقریر داخل تھی۔ ان تقاریر کے مطبوعہ نوٹ طلباء کو دیئے گئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سارا نصاب مکمل طور پر پڑھایا گیا۔ قرآن کریم کے تینوں پارے بفضلہ تعالیٰ خاکسار نے پڑھائے۔ اس کے لئے روزانہ سوا گھنٹہ وقت مقرر تھا۔ حدیث کا درس مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ نے عام طور پر دیا۔ قواعد عربی مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے پڑھائے۔ علم تجوید کے متعلق مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے درس دیا۔ علم کلام میں فتح اسلام۔ مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔اے نے پڑھائی۔ اور سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب نامی کتاب کا درس محترم شیخ نور احمد صاحب منیر نے دیا۔

تقاریر کرنے والے

طلباء کو تقاریر کی مشق کرانے کے انچارج مولوی عبدالرشید صاحب ارشد مربی سلسلہ اور محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد تھے۔ روزانہ علمی تقاریر کرنے والے احباب کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

۱۔ محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔اے
۲۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۳۔ " شیخ مبارک احمد صاحب
۴۔ " چوہدری محمد صدیق صاحب ایم۔اے
۵۔ " مولانا دوست محمد صاحب شاہد
۶۔ " جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل
۷۔ " صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایم۔اے
۸۔ مکرم مولوی محمد جلال صاحب شمس
۹۔ " مولوی عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔اے
۱۰۔ محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ شیخوپورہ
۱۱۔ محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب امیر صوبائی سرگودھا
۱۲۔ خاکسار ابوالعطاء

علاوہ ازیں جمعرات کے روز بجائے تقریر کے خاکسار طلباء و طالبات کی طرف سے آمدہ تحریری سوالات کے جوابات دیتا رہا۔

تبلیغی واقعات

روزانہ بعد نماز عصر بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کرنے والے مبلغین میں سے کسی ایک کی طرف سے آٹھ دس منٹ میں ایک تبلیغی واقعہ طلباء کو سنایا جاتا تھا۔ اس سلسلہ میں محترم شیخ مبارک احمد صاحب محترم مولانا ظہور حسین صاحب۔ محترم شیخ نصیر الدین صاحب ایم۔اے۔ محترم مولانا محمد صادق صاحب محترم شیخ نور احمد صاحب منیر۔ محترم مولوی نسیم سیفی صاحب۔ محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر۔ محترم مولوی روشن الدین صاحب۔ محترم مولوی امین اللہ خان سالک اور خاکسار کے علاوہ دو دن محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے بھی تقریر کی۔

درس ملفوظات

بعد نماز مغرب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی موجودگی میں مجلس علم و عرفان ہوتی تھی۔ جن ایام میں حضور باہر تھے۔ ان دنوں ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا جاتا رہا۔ جس کی محترم سید محمود احمد صاحب ناصر اور خاکسار نے سعادت حاصل کی۔

مجلس علم و عرفان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ربوہ کے قیام کے دوران طلبہ و طالبات کو نہایت قیمتی نصائح سے نوازتے رہے۔ منتظمین کو بھی حضور نے ضروری ہدایات فرمائیں۔ ایک خطبہ جمعہ میں خاص خطاب طلباء سے فرمایا۔ قریبی نہر کھوسہ والا جنگلہ تک ۱۸ اگست کو سب طلباء بیرو جوان پیدل گئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی از راہِ شفقت نصرت آباد جاتے ہوئے اور وہاں سے واپسی پر طلباء سے ملنے کے لئے اس جگہ تشریف فرما ہوئے اور موجود اساتذہ و طلباء سے محبت بھری باتیں کرتے رہے۔ فوٹو بھی ہؤا۔ وہاں پر طلباء نے اپنے اجلاس میں آئندہ کے لئے مفید تجاویز بھی پیش کیں۔ طلباء کو ناشتہ وہاں پر ہی پیش کیا گیا۔ حضور نے ایک دن مسجد مبارک میں دریافت فرمایا کہ کون کون سے طلباء ایسے ہیں۔ جن کے پاس بھی تفسیر صغیر موجود نہیں۔ حضور نے دس طلباء دس طالبات کے لئے تفسیر صغیر خریدنے کے لئے نصف قیمت دو صد روپے اپنی جیب سے عطا فرمائی۔ طلباء و طالبات کو تفسیر خرید کر دے دی گئیں ہیں۔ ایک اور دوست مکرم مبارک احمد صاحب نذیر آف سیرالیون نے بھی اس سلسلہ میں بیس روپے عطیہ پیش کیے۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے کراچی تشریف لے جانے کے پیش نظر ۱۵ اگست بروز جمعہ بعد نماز دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں سب طلبہ کو شرف مصافحہ بخشا۔ اور بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں طلباء و طالبات کو الوداعی خطاب فرمایا۔ اور پھر حضور نے سب کے لئے دعا فرمائی۔ جس میں جملہ حاضرین بھی شریک ہوئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اس محبت و شفقت سے طلباء پر روحانی اثر کے علاوہ یہ بات بھی عیاں ہو گئی کہ قرآن مجید کی تعلیم اور اشاعت کے لئے آپ کی روح میں کس قدر جوش اور ولولہ ہے۔

طالبات کے انتظام کا مختصر ذکر

یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی طالبات کی نگرانی اور جملہ انتظام حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے فرمایا۔ درس کے اوقات میں آپ خود بھی طالبات کے ساتھ مسجد مبارک میں عموماً تشریف فرما رہتی تھیں اور تعلیم کے سلسلہ میں ہر امر کے بارے میں مشورہ رپورٹ اور اطلاع فرماتی تھیں۔ مسجد مبارک میں طالبات کے لئے پردہ اور لاؤڈ سپیکر کا باقاعدہ انتظام رہا۔ لاؤڈ سپیکر کا بہتر طور پر انتظام کرنے میں مکرم قاضی عزیز احمد صاحب نے عمدہ تعاون فرمایا ہے۔

طالبات کی تقاریر کی مشق حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی نگرانی میں ہوتی رہی۔ تقریری مقابلے بھی انہوں نے ہی کروائے۔ اور بڑی محنت سے مقابلہ جات اور امتحان کے نتائج مرتب فرمائے۔ انہیں اس سلسلہ میں رات دن کام کرنا پڑا ہے۔ دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں خاص برکت دے آمین

امتحان کے معیار

فضلِ عمر درس القرآن کلاس میں شامل ہونے والے طلبہ عمروں اور علم کے لحاظ سے بہت متفاوت ہوتے ہیں۔ بچے بھی ہوتے ہیں۔ اور معمر بزرگ بھی۔ اس سال ۱۹ اگست کو جو امتحان طلباء و طالبات کا لیا گیا۔ اس کے لئے دو معیار مقرر کئے گئے۔ معیار اوّل۔ ان طلباء کا تھا جو میٹرک سے اوپر ایف۔اے۔ بی۔اے یا ایم۔اے تھے۔ معیار دوم۔ ان طلباء کے لئے تھا جو میٹرک یا اس سے نیچے تھے۔ جامعہ احمدیہ کے جو طلباء شامل تھے ان کا مقابلہ باہمی قرار دیا گیا۔ ہر دو معیاروں کے مطابق باقاعدہ پرچہ جات طبع کرائے گئے۔ اور امتحان لیا گیا اوّل، دوم اور سوم کے لئے علمی انعامات مقرر تھے۔ تقریری مقابلہ میں بھی انعام مقرر تھے۔ اس سال مندرجہ ذیل طلباء و طالبات کو مستحق انعام قرار دیا گیا۔

تعلیمی پرچہ جات میں انعام پانے والے

معیار اوّل:

طلباء:- اوّل۔ مہر محمد حیات صاحب ڈاود ضلع جھنگ

دوم۔ عطاء الرحیم صاحب حامد سیرالیون حال مقیم

سوم ۔ ریاض احمد صاحب کراچی

طلباء جامعہ میں سے

اوّل ۔ نسیم احمد صاحب باجوہ

دوم ۔ خواجہ منیر الدین صاحب شمس

طالبات

اوّل ۔ صادقہ یوسف صاحبہ ربوہ

دوم ۔ نصیرہ صادقہ صاحبہ گوجرانوالہ

سوم ۔ مسرت جمال صاحبہ ساہیوال

" ۔ بشریٰ شاہدہ صاحبہ ربوہ

معیار دوم

طلباء ۔ اوّل ۔ خلیل احمد خان صاحب ربوہ

دوم ۔ محمد انور صاحب عارف سرگودہا

سوم ۔ محمد صدیق صاحب ربوہ

طالبات: اوّل ۔ فریدہ بشیر صاحبہ ربوہ

دوم ۔ ثریا خانم صاحبہ ربوہ

سوم ۔ امۃ السمیع صاحبہ راشدہ ربوہ

تقریری مقابلہ جات میں انعام پانے والے

معیار اوّل:

طلباء ۔ اوّل ۔ رفیق احمد صاحب طاہر سرگودہا

دوم ۔ حبیب اللہ صاحب طارق گجرات۔

سوم ۔ محمود احمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی

طالبات ۔ اوّل ۔ طیبہ صدیقہ صاحبہ ربوہ

دوم ۔ نادرہ بشیر صاحبہ "

سوم ۔ سیدہ امۃ الرشید صاحبہ قسمر مردان

معیار دوم:

طلباء ۔ اوّل ۔ عبد الاحد صاحب بشارت ربوہ

دوم ۔ عبد الخالق صاحب "

سوم ۔ منور احمد صاحب شرما کنری

طالبات ۔ اوّل ۔ امۃ الرفیق صاحبہ طاہرہ ربوہ

دوم ۔ نادرہ صاحبہ شیخ نور الحق صاحب "

سوم ۔ نسیم فرحت صاحبہ شیخوپورہ

ان تمام کو انعامات دیئے گئے ۔ طلباء کو الوداعی تقریب میں محترم جناب مرزا عبد الحق صاحب نے انعامات دیئے۔ اور طالبات کو ان کی الوداعی تقریب میں لجنہ کے ہاں محترمہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ نے انعامات تقسیم فرمائے۔

الوداعی تقریب

طلباء کی الوداعی تقریب ۲۱ اگست بعد نماز عصر دار الضیافت میں منعقد ہوئی۔ بہت سے بزرگان بھی رونق افروز تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد خاکسار نے مختصر رپورٹ پیش کی اور انعامات تقسیم ہوئے اور آخر میں محترم مرزا عبد الحق صاحب نے خطاب فرمایا۔ اور پھر حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس طرح یہ بابرکت اجتماع ختم ہوا۔

شکریہ احباب

رپورٹ ختم کرنے سے پہلے میں تمام ان بزرگوں اور احباب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے علمی اور عملی طور پر اس کلاس کے کامیاب بنانے میں تعاون فرمایا ہے۔ دار الضیافت کے افسر صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب اور ان کے جملہ کارکن بالخصوص مبارک احمد صاحب شکریہ کے مستحق ہیں محترم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ربوہ محترم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح وارشاد کا شکریہ بھی واجب ہے۔ محترم قاضی صاحب نے دیگر عملی تعاون کے علاوہ دو روز تک طلباء کے لئے سورہ لقمان کا درس بھی دیا۔ مکرم حکیم محمد اسلم صاحب فاروقی طبیہ کالج، اور حمید احمد صاحب خالد لائبریرین جامعہ رشید عبد الحی صاحب شاہد اور دوسرے احباب بالخصوص مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ اور مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر اور مکرم کمال الدین صاحب حبیب آف سیرالیون انتظام میں خاص مدد دینے کے لحاظ سے مستحق شکریہ ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

طلبہ کے تقریری مقابلہ جات میں مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور۔ محترم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا اور محترم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر نے منصفین کے فرائض ادا کئے تھے۔

میں ان سب کا شکرگزار ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ ان سب کو بھی جن کا نام ذکر نہیں ہو سکا اپنے اپنے تعاون کا بہتر بدلہ دے۔ آمین یا رب العالمین۔

نصاب کا جو امتحان لیا گیا اس میں کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات کو ایک خوبصورت مطبوعہ سند دی گئی ہے۔ نتیجہ امتحان اس سے قبل الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔

بالآخر کامیاب طلباء و طالبات کو مبارکباد دیتے ہوئے میں ان عزیز طلبہ وم

اسلام میں مبشّرات کا وجود

تیس ۳۰ بزرگانِ امت کے الہامات

از مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ احمدیہ سرگودھا

(۳)

(۱۸) (الف) سید احمد بریلوی رح کے متعلق ان کے شاگرد حضرت شاہ اسمٰعیل شہید لکھتے ہیں کہ ایک آدمی نے ان سے بیعت کی درخواست کی۔ تو آپ نے خدا تعالےٰ سے پوچھا تو حکم ہوا۔

"جو شخص تیرے ہاتھ پر بیعت کرے گا
اگرچہ وہ لکھوکھہا ہی کیوں نہ ہوں
ہم ہر ایک کو کفایت کریں گے"

(صراط مستقیم مصنفہ شاہ اسمٰعیل شہید ص ۱۴۲)

(ب) اسی طرح ایک دفعہ حق تعالےٰ نے آپ کا داہنا ہاتھ خاص اپنے دستِ قدرت سے پکڑ لیا۔ اور کوئی چیز امورِ قدسیہ سے آپ کے سامنے رکھ کے فرمایا:

"ہم نے تجھے ایسی چیز عنایت کی ہے اور اور چیزیں بھی عطا کریں گے" (صراط مستقیم ص ۱۶۷)

(۱۹) حضرت خواجہ ناصر میر جو میر درد رح کے والد تھے۔ آپ کو الہام ہوا۔

"یہ ایک خاص نعمت تھی جو
خانوادہ نبوت نے تیرے واسطے
محفوظ رکھی تھی اس کی ابتدا
تجھ پر ہوئی اور انجام اس کا
مہدی موعود پر ہوگی"

(میخانہ درد ص ۱۴ بحوالہ سیرۃ ام المومنین)

(۲۰) حضرت رابعہ بصری کا الہام

ایک دفعہ ایک نامحرم مرد کو سامنے آتا دیکھ کر آپ جلدی سے پیچھے ہٹنے لگیں تو گر پڑیں اور ہاتھ ٹوٹ گیا۔ اسی وقت خاک پر سربسجود ہو کر دعا کرنے لگیں۔ الٰہی اگرچہ غریب ہوں دست شکستہ ہوں مگر میں اس کی پرواہ نہ کرتی ہوئی صرف تیری رضا کی طالب ہوں۔ اسی وقت آواز آئی:

"رابعہ غم مت کر کل تمہارا وہ مرتبہ ہوگا کہ آسمان کے مقرب بھی تجھ پر رشک کریں گے"

(تذکرۃ الاولیاء ص ۵۳)

(۲۱) حضرت شیخ عبد القادر محدث دہلوی کچھ عرصہ حضرت مجدد الف ثانی رح کے مقام کے متعلق تردد میں رہے۔ آخر الامر آپ نے استخارہ کیا۔ لکھتے ہیں:

"فقیر درباره شما بعالم غیب متوجه بود که تحریر این همه معارف ومقامات شما از چه راه است اصلی از حق دارد یا محض سخن سازی است این آیت شریف بر باطن القا کردند

وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ"

کہ میں نے حضرت مجدد کے متعلق خدا سے پوچھا کہ یہ مقامات جن کا یہ دعوےٰ کرتے ہیں آپ کی طرف سے ہیں یا بناوٹ ہے تو الہام ہوا اگر یہ جھوٹا ہے تو جھوٹ کا وبال اس پر ہوگا

(حاشیہ کلمات طیبات مرزا جان جاناں رح ص ۷۹ مطبع دہلی)

(باقی)

ہم طالبات سے بھی کچھ کہنا چاہتا ہوں جو کسی وجہ سے امتحان میں شامل نہیں ہوئے یا وہ ممتحنین کے معیار کے مطابق کامیاب نہیں ہو سکے۔ کہ وہ بھی اپنی کوشش کو جاری رکھیں۔ امتحان تو محض ایک جائزہ لینے کے لئے ہوتا ہے ورنہ اصل مقصود تو علم قرآن پاک ہے جس سے عملی قوت پیدا ہوتی ہے۔ آپ سب نے جو سیکھا ہے اسے آگے سکھائیں۔ تا ہمیشہ اجر و ثواب جاری رہے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو فہم قرآن عطا فرمائے۔ اس پر عمل کی توفیق بخشے۔ اور اس کی اشاعت کی سعادت سے بہرہ ور کرے۔

آمین یا رب العالمین

اس ماہ کے چندہ جات از راہِ کرم اسی ماہ میں ادا فرمائیں (ناظر بیت المال آمد)

نقد و نظر

THE WONDERFUL QURAN

- مترجم:- پیر صلاح الدین صاحب
- پرنٹر:- شیخ نوید احمد سن لائنز آرٹ پرنٹرز فلیمنگ روڈ لاہور
- پبلشر:- رفتار زمانہ پبلیکیشن الین آباد۔ ویسٹ پاکستان قیمت -/۱۵ روپے

پیر صلاح الدین صاحب نے جو عالم دین اور مخلص احمدی ہیں اور حکومت کی کارکردگی میں بھی اپنی دیانتداری اور جرأت مندی کے لئے مشہور و معروف مقام رکھتے ہیں۔ مندرجہ بالا عنوان سے قرآن کا انگریزی ترجمہ شائع کیا ہے۔ ظاہر ہے قرآن کریم کا ترجمہ اور وہ بھی غیر زبان میں۔ کرنے کے لئے خاص جرأت اور خود اعتمادی کی ضرورت ہے۔

اس وقت بازار میں مسلمانوں اور مستشرقین کے تراجم قرآن کریم بکثرت موجود ہیں۔ پھر سوال ہو سکتا ہے کہ پیر صاحب کو نیا ترجمہ شائع کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ اس کا جواب سوا اس کے اور کچھ نہیں ہو سکتا کہ پیر صاحب موصوف کو قرآن کریم سے دلی لگاؤ ہے۔ جیسا کہ پیر صاحب نے شروع میں تسلیم کیا ہے قرآن کریم کے کئی بطون ہیں مشہور تو بات یہ ہے کہ سات بطون ہیں مگر یہ بھی بطون کی صحیح تعداد متعین کرنے کے لئے نہیں بلکہ یہ بتانے کے لئے ہے کہ قرآن کریم کے بہت سے بطون ہیں۔ اور پھر مترجم جس بطن کو پسند کرتا ہے۔ اس کا اظہار کرتا ہے۔ یہ بات اس بات کو چاہتی ہے کہ ترجمہ عربی متن سے علیحدہ شائع نہیں کرنا چاہئے۔ بہت سی مذہبی کتب میں اسی وجہ سے تحریف و تبدل ممکن ہوا ہے۔ تاہم پھر ایک آدھ کے کسی مسلمان نے بغیر متن کے ترجمہ خواہ کسی زبان میں ہو شائع نہیں کیا۔

اس وقت جو انگریزی تراجم مارکیٹ میں موجود ہیں اور میں راقم الحروف کی دانست میں بلحاظ اس بات کے کہ اصل کا زور اور لہجہ ترجمہ میں بھی منتقل ہو جائے سب سے بہتر مسٹر E.H PALMER کا ترجمہ ہے ممکن ہے بعض کی نظر میں کوئی اور ترجمہ ہو جہاں تک پیش نظر ترجمہ کا سوال ہے راقم الحروف کی رائے میں اس میں بھی کوشش کی گئی ہے کہ اصل متن کی روح اور جوش ترجمہ میں حتی الوسع منتقل ہو۔ مترجم کہاں تک کامیاب ہوتے ہیں اس کا موازنہ ہر کوئی صاحب علم کر سکتا ہے

صدر انجمن احمدیہ نے بھی بڑی محنت سے قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر انگریزی میں شائع کی ہے —— جہاں تک ترجمہ کی اتھارٹی کا تعلق ہے احمدیوں کے لئے سلسلہ کی طرف سے شائع ہونے والا ترجمہ موجود ہے۔ حوالہ دینے میں وہی ترجمہ مناسب سمجھا جائے گا۔ تاہم عام شائقین کے لئے پیر صاحب کا یہ ترجمہ بھی بڑا سبق آموز ہو سکتا ہے۔ ہم نے غور سے مطالعہ نہیں کیا ورنہ شاید ممکن ہے کہ پیر صاحب نے سوا محاورہ کے کسی بات میں سلسلہ کے مستند ترجمہ سے انحراف کیا ہو۔ پیر صاحب پرانے مخلص احمدی ہیں۔ اور ہمیں یقین واثق ہے کہ انہوں نے سلسلہ کے رجحانات کی ضرور پیروی کی ہوگی۔ الغرض ہم پیر صاحب کے ممنون ہیں کہ انہوں نے قرآن کریم کے تراجم میں ایک اور کا اضافہ کیا ہے اور سچی بات یہ ہے کہ قرآن کریم ایسی عظیم کتاب اور ایسی کثیر البیان تفصیل لکل شیء کی حامل ہے کہ تراجم کی کثرت اس کے حقیقی اغراض اور افادیت پر اثر انداز نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہو۔

گلِ صد رنگ

اللہ! کہ مسیح نے پھیلا دیا وہ رنگ
دنیا کی عقل دیکھ کے جس کو ہوئی ہے دنگ!

لاکھوں قلوب عرصۂ ہستی میں بے درنگ
لے کر اٹھے ہیں دین کی نصرت کی امنگ

فتح قلوب اہلِ جہاں کا عظیم کام
ہم کر رہے ہیں۔ اور بے توپ و بے تفنگ

"اے بے خبر بخدمتِ قرآں کمر بہ بند"
شاید کہ وقت کوچ کا کچھ رہ گیا ہو تنگ

یہ آرزوئے جاہ و جلال اور اس گھڑی
میدانِ جنگ اور تمنائے ساز و چنگ

مال و منال۔ سطوت و توقیر۔ عز و جاہ
یہ دل لگی کے ڈھونگ ہیں بے رہروی کے ڈھنگ

آ لے کے خونِ دیدہ و دل حق کی راہ میں
"فطرت لہو ترنگ ہے غافل نہ جل ترنگ"

(عبد السلام اختر ایم اے)

درخواستِ دعا

عزیزم لطف الرحمٰن عام طور پر بیمار رہتا ہے۔ امتحان میں بھی تقریباً سارے پرچے بیماری کی حالت میں کئے۔ نیز خاکسار کے والد صاحب عبد الرحمٰن صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کی طبیعت بھی ان دنوں ناساز ہے اور چند کاروباری پریشانیاں بھی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے ہر دو بچوں اور والد صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور والد صاحب کے کاروبار میں بھی برکت عطا فرمائے۔

عبد الحمید متوسل
ابن عبد الرحمٰن صاحب جنرل سیکرٹری گوجرانوالہ

۲۴

ضروری اعلان

خاکسار کے پاس ایک پلاٹ رقبہ گیارہ مرلہ واقعہ گولبازار دار العلوم متصل ڈگری کالج ربوہ قابل فروخت ہے اگر کوئی صاحب خرید کرنے کے خواہشمند ہوں تو مندرجہ ذیل پتہ پر بذریعہ خط یا بالمشافہ بات چیت کریں۔

مبشر احمد معرفت چوہدری اقبال احمد صاحب
گلنار کریانہ سٹور۔ رحمت بازار۔ ربوہ

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ اور پتہ خوشخط لکھا کریں

جن مجالس نے ماہ وفا (جولائی) کی رپورٹ نہیں بھجوائی وہ جلد بھجوا دیں (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فہرست چندہ امداد اعزہ و اقارب درویشاں

ماہ وفا میں چندہ امداد برائے اعزہ و اقارب درویشاں بھجوانے والے بہن بھائیوں کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ چندہ دہندگان کے اموال اور نفوس میں برکت ڈالے اور ہر رنگ میں ان کا حامی و ناصر ہو۔

(ناظر خدمت درویشاں)

نمبر شمار	نام و پتہ	رقم
۱	مکرم مختار محمود صاحب ربوہ	۲-۰۰
۲	" محمد لطیف صاحب دارالصدر غربی (الف) ربوہ	۵-۰۰
۳	" شبیر محمد صاحب نگر چنیوٹ	۱-۰۰
۴	" پیر عبدالرحمان صاحب سیکرٹری مال کیمبل پور	۵۰-۰۰
۵	" محمد رشید صاحب ارشد نوشہرہ کینٹ	۱۰-۰۰
۶	" محمد عیسیٰ صاحب کوئٹہ	۱۴-۰۰
۷	" بیگم صاحبہ میجر منیر احمد صاحب سیالکوٹ	۲۰-۰۰
۸	" محمد یعقوب صاحب سیکرٹری مال "	۱۰-۰۰
۹	" عبدالغنی صاحب سیکرٹری مال "	۵۳-۰۰
۱۰	" نذیر احمد صاحب داؤد خیل ضلع میانوالی	۲۰-۰۰
۱۱	" عبدالرؤف صاحب آفیسرز کالونی لاہور	۵۰-۰۰
۱۲	" ملک محمد احمد صاحب حیدرآباد	۱۰۰-۰۰
۱۳	محترمہ صاحبزادی امۃ الحکیم بیگم صاحبہ بیگم سید داؤد مظفر شاہ صاحب	۱۱-
۱۴	مکرم سکینہ بیگم صاحبہ چنیوٹ	۱-۰۰
۱۵	" محمد احمد صاحب شہزاد منڈی گجرات	۱۰-۰۰
۱۶	مکرمہ بیگم صاحبہ عبدالرؤف خان صاحب گجرات	۵-۰۰
۱۷	مکرم میجر منظور الحق صاحب لائلپور	۱۰-۰۰
۱۸	مکرمہ بیگم شاہنواز صاحبہ کراچی	۴-۰۰
۱۹	مکرم صدر صاحب حلقہ سول لائن لاہور	۵۵-۰۰
۲۰	مکرمہ سیدہ تاج سلطانہ صاحبہ اہلیہ کرنل ڈاکٹر محمد یوسف صاحب مرحوم	۵۰-۰۰
۲۱	مکرم حفیظ اللہ صاحب اسسٹنٹ انجینئر روجھان ضلع ڈیرہ غازیخان	۲۰-۰۰
۲۲	" چوہدری اللہ رکھا صاحب ربوہ	۱۰-۰۰
۲۳	" سیکرٹری مال صاحب لائل پور	۲۵۴-۵۰
۲۴	" حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ	۳-۰۰
۲۵	" محمد اکرم صاحب گوجرانوالہ	۳-۰۰
۲۶	" شیخ محمد یوسف صاحب بہلول پور	۱-۰۰
۲۷	" مبارک احمد صاحب دفتر خزانہ ربوہ	۱-۰۰
۲۸	" محمد حنیف صاحب سیکرٹری مال دارالعلوم ربوہ	۲-
۲۹	" غلام رسول صاحب ملتان	۱-۰۰
۳۰	" قمر احمد صاحب قریشی ماڈل ٹاؤن لاہور	۹-۰۰
۳۱	" عبدالرؤف خان صاحب آفیسرز کالونی لاہور	۵-۰۰
۳۲	" محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری مال پسرور	۶-۰۰
۳۳	" عبدالحمید صاحب سمن آباد لاہور	۴-۰۰
۳۴	" محمد خلیل صاحب زیدی راجہ جنگ	۱-۰۰
۳۵	" محمد صدیق صاحب سیکرٹری مال رسول نگر ضلع گوجرانوالہ	۲-
۳۶	" ڈاکٹر خواجہ احمد صاحب لاہور	۴-۰۰
۳۷	" چوہدری عبدالستار صاحب لاہور	۳-۰۰
۳۸	" سید تفضل حسین صاحب لاہور	۵-۰۰
۳۹	" چوہدری ناظر حسین صاحب لاہور	۵۰-۰۰
۴۰	" ملک منظور احمد خان صاحب لاہور	۲-۰۰
۴۱	مکرم محمد امین صاحب سیکرٹری مال اوکاڑہ	۳-۰۰
۴۲	" صلاح الدین صاحب بھاٹی گیٹ لاہور	۲-۵۰
۴۳	" سیکرٹری مال صاحب حلقہ سلطانپورہ لاہور	۰-۵۰
۴۴	" محمد عاشق صاحب امین جماعت احمدیہ ساہیوال	۵-۰۰
۴۵	" خواجہ محمد شریف صاحب دہلی گیٹ لاہور	۵-۰۰
۴۶	" ایس اے ودود صاحب مشرقی پاکستان	۱-۰۰
۴۷	" حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ	۵-۰۰
۴۸	" محمد طفیل صاحب لائل پور	۵-۰۰
۴۹	مکرمہ امۃ العزیز ادریس صاحبہ ربوہ	۵-۰۰
۵۰	مکرم سیکرٹری مال صاحب نیلا گنبد لاہور	۳-۰۰
۵۱	" سیکرٹری مال صاحب پسرور	۶-۰۰

ایک عظیم الشان خوشخبری

ہمارے محسنِ اعظم حضرت خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ خوشخبری دیتے ہیں کہ

"جو شخص میرے لئے اس دنیا میں مسجد بناتا ہے۔ میں اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہوں"۔

چنانچہ تعمیر مساجد ایسی بابرکت تحریک میں ساری جماعت کو مستفیض کرنے کے لئے سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اکناف عالم میں خدا تعالیٰ کے گھر بنانے کا عزم صمیم فرمایا۔ جیسا کہ حضور انور رضی فرماتے ہیں :-

"ہمیں ہر اہم جگہ پر ہی نہیں ہر جگہ پر مسجدیں بنانی ہوں گی"

اسی لئے تعمیر مساجد ممالک بیرون کے سلسلہ میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی کا ارشاد فرمودہ ایک لائحہ عمل بڑی کثرت کے ساتھ جماعت میں شائع کیا جا چکا ہے۔ اس کے مطابق ہر احمدی۔ مرد۔ عورت اور بچہ اس لائحہ عمل پر عمل پیرا ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے خاص فضلوں اور انعامات کے وارث بنیں اور یہ نکتہ اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ

"مسجدیں ایسی چیز ہیں کہ ان کا قیام قوم کے لئے بڑی برکت کا موجب ہوتا ہے"۔ (حضرت المصلح الموعود)

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

بچوں کیلئے ٹیوٹر کے ضرورت مند توجہ فرمائیں

اگر جماعت کے کسی صاحب حیثیت دوست کو اپنے بچوں کے لئے ایک قابل اور بزرگ ٹیوٹر کی ضرورت ہو تو ایک ریٹائرڈ استاد جنہیں اردو، انگریزی اور عربی بشمول قرآن و حدیث پڑھانے کا لمبا تجربہ ہے کی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اسی غرض کے لئے خاکسار سے خط و کتابت فرمائی جائے

ش۔ ل۔ معرفت روزنامہ الفضل۔ ربوہ

تجاویز برائے شوریٰ خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر شوریٰ کا انعقاد ہوگا۔ مجالس مقامی، قائدین اضلاع اور قائدین علاقہ سے التماس ہے کہ شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں۔

دفتر مرکزیہ میں تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۵ نبوت (نومبر) ہے

معتمد مجلس

(خدام الاحمدیہ مرکزیہ ——— ربوہ)

لفٹیننٹ جنرل اختر حسین صاحب ملک مرحوم کے

مختصر حالاتِ زندگی

لفٹننٹ جنرل ملک اختر حسین صاحب مرحوم جن کی تدفین کل ربوہ میں عمل میں آئی ضلع کیمبل پور کے ایک ممتاز فوجی خاندان کے چشم و چراغ تھے آپ کے والد ماجد ملک غلام نبی صاحب مرحوم ریٹائرڈ اسسٹنٹ انسپکٹر آف سکولز بہت مخلص احمدی اور صاحب اثر و رسوخ اور مخیّر بزرگ تھے۔ آپ کو اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شامل ہونے کا فخر بھی حاصل تھا۔ پنڈوری ضلع کیمبل پور کے رہنے والے تھے ڈیڑھ سال قبل ان کی وفات ہوئی اور وہ مقبرہ بہشتی ربوہ میں مدفون ہوئے۔

جنرل صاحب مرحوم کی ضعیف العمر والدہ ماجدہ محترمہ نیک بی بی صاحبہ حیات ہیں اور اپنے آبائی گاؤں پنڈوری ضلع کیمبل پور میں رہائش رکھتی ہیں۔ چک لالہ کے ہوائی اڈہ پر ان کے جلیل القدر مرحوم فرزند کا تابوت ربوہ لے جانے کے لئے ہیلی کاپٹر میں رکھا جا چکا تھا تو اس وقت وہ اپنے گاؤں سے ہوائی اڈہ پہنچیں اور انہوں نے تابوت کو دیکھ کر رقت کے عالم میں فرمایا کہ لے میرے بیٹے جا تجھے خدا کے حوالہ کیا۔ جو اس کی مشیت تھی وہ پوری ہوگئی۔

لفٹننٹ جنرل صاحب مرحوم ۱۹۱۷ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد گورنمنٹ کالج کیمبل پور میں داخل ہوئے۔ پنجاب یونیورسٹی سے گریجوایشن کیا۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد ۱۹۴۱ء میں انڈین ملٹری اکیڈمی ڈیرہ دون میں زیر تربیت رہے اور وہاں سے کمیشن لے کر نکلے دوسری عالمگیر جنگ کے دوران انہوں نے برما کے محاذ پر جنگی خدمات انجام دیں آزادی کے وقت وہ جی ایچ کیو (انڈیا) میں متعین تھے۔ پاکستان میں انہیں لفٹننٹ کرنل کے رینک پر ترقی ملی اور ایک انفنٹری بٹالین کی کمان سونپی گئی۔ ۱۹۵۶ء میں آپ بریگیڈیر بنے اس زمانے میں آپ سٹاف کالج کوئٹہ میں ڈپٹی کمانڈنٹ کے عہدے پر مامور تھے۔ بعد میں آپ انفنٹری سکول کوئٹہ کے کمانڈنٹ بنا دیئے گئے ۱۹۵۹ء میں آپ نے ایک انفنٹری بریگیڈ کی کمان سنبھالی اور پھر بحیثیت ڈائرکٹر آف انفنٹری جنرل ہیڈکوارٹر بھی رہے ۱۹۶۵ء میں کشمیر میں خط متارکہ جنگ کے پار بھارت کی مسلسل جارحانہ کارروائیوں کے جواب میں لفٹننٹ جنرل اختر حسین ملک کو (جو اس وقت میجر جنرل کے عہدے پر فائز تھے اور ایک پیدل ڈویژن کے آفیسر کمانڈنگ تھے) چھمب کے علاقہ میں حملہ کرنے کا فرض سونپا گیا۔ چھمب میں بھارتی مورچے غیر معمولی مضبوط تھے اور وہاں ایک طاقتور فوج متعین تھی۔ جنرل اختر حسین ملک نے ان مورچوں پر حملہ کیا اور بھارتی گیریژن کو اس حقیقت کے باوجود کہ ان کے پاس جو فوج تھی وہ عملاً ایسی کارروائی کے لئے ناکافی سمجھی جاتی ہے، بالکل نیست و نابود کر دیا۔ بھارتی قلعہ بندیوں کو تباہ کن ضرب لگانے اور انہیں برباد کرنے کی کارروائی جنرل آفیسر کمانڈنگ کے بہادرانہ منصوبے بنانے اور کارروائی کی غیر معمولی قیادت کی رہین منت تھی اس مشکل کام کو دلیرانہ طور پر اور ذاتی جرأت کے ساتھ انجام دیا انہیں اس پر بہادری کا اعزاز ہلالِ جرأت دیا گیا، اس سے پہلے انہیں ستارہ قائداعظم کے اعزاز سے نوازا گیا تھا۔ جنگ کے خاتمے کے بعد انہیں سٹاف کالج کوئٹہ میں بحیثیت کمانڈنگ آفیسر متعین کیا گیا۔ بعد ازاں انہیں ادارہ میثاق وسطی (سینٹو) کے ہیڈ کوارٹر انقرہ میں پاکستان کا نمائندہ بنا کر بھیجا گیا۔ میجر جنرل عبد العلی ملک ان کے چھوٹے بھائی ہیں۔ انہوں نے چونڈہ کے محاذ پر ٹینکوں کی عظیم جنگ میں پاکستانی فوج کی کمان کی اور ایسے کارنامے سرانجام دیئے کہ تاریخ حرب کے ماہرین حیران و ششدر رہ گئے اس وقت موصوف بریگیڈیر تھے۔ انہیں بھی بڑے بھائی کی طرح ہلالِ جرأت کا اعزاز ملا۔ مرحوم کے دوسرے چھوٹے بھائی عبد المجید ملک بھی فوج میں میجر ہیں۔

اولاد

مرحوم نے ایک لڑکی اور چار لڑکے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ دو بڑے بیٹے سعید اختر ملک اور سلیم اختر ملک فوج میں ملازم ہیں اور کیپٹن کے عہدوں پر فائز ہیں۔ دو چھوٹے بیٹے جمیل اختر ملک اور لطیف اختر ملک اور صاحبزادی سلمہ اختر زیر تعلیم ہیں سبھی بچے ابھی غیر شادی شدہ ہیں۔

مرحوم کی اہلیہ صاحبہ مرحومہ

جنرل صاحب مرحوم کی اہلیہ صاحبہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ جو کہ مرحوم کے ساتھ ہی اس حادثہ کا شکار ہوگئیں۔ مراڑہ ضلع سیالکوٹ کے مخلص احمدی چوہدری عبد الغفور صاحب (حال اسلام آباد) کی صاحبزادی تھیں۔ آپ نہایت مخلص احمدی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اپنے عظیم القدر شوہر کے ہمراہ ملک و ملت کی خدمت کرنے کی بھی مقدور بھر کوشش کرتی تھیں۔ چنانچہ سنیٹو کے نوجوان مندوبین کے چیئرمین لفٹننٹ جنرل امین انپکایا نے مرحومہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مرحومہ نے پاک ترک ایسوسی ایشن کی سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کیا تھا وفات کے وقت آپ کی عمر ۴۲ سال تھی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جنرل صاحب مرحوم اور ان کی اہلیہ صاحبہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ان کے جملہ عزیزوں اور لواحقین کو صبرِ جمیل دے اور انہیں دینی و دنیوی برکات سے نوازے اور ہر آن حافظ و ناصر ہو۔ آمین

لفٹیننٹ جنرل اختر حسین ملک عظیم جرنیل اور بے پناہ صلاحیتوں کے مالک تھے

راولپنڈی کے ہوائی اڈہ پر ترکی اور پاکستان کے اعلیٰ فوجی حکام کی تقاریر

راولپنڈی ۲۷ اگست۔ جنگ ستمبر کے نامور ہیرو لفٹننٹ جنرل اختر حسین ملک کی میت کل صبح ترکی سے ایک خاص طیارے میں راولپنڈی پہنچا دی گئی۔ اسی طیارہ میں ان کی اہلیہ کی میت بھی تھی دونوں میاں بیوی ترکی میں کار کے ایک حادثہ میں جاں بحق ہوگئے تھے۔ جب جنرل اختر حسین ملک کی میت ہوائی اڈہ پر پہنچی تو سوگوار ماحول میں اعلیٰ فوجی حکام نے انتہائی عقیدت و احترام سے میت کو ربوہ میں دفنانے کے لئے ایک فوجی ہیلی کاپٹر میں رکھا۔ صدر پاکستان یحییٰ خان کی طرف سے ان کے ملٹری سیکرٹری نے میت پر پھول چڑھائے مسلح افواج کے سربراہوں کی طرف سے بھی پھول چڑھائے گئے جنرل اختر حسین ملک اور ان کی اہلیہ صاحبہ کی میت کے ہمراہ ترکی کے لفٹننٹ جنرل امین انپکایا خاص طور پر راولپنڈی پہنچے اور میت پاکستانی مسلح افواج کے چیف آف سٹاف لفٹننٹ جنرل عبد الحمید خان کو سونپی۔ ہوائی اڈہ پر بحریہ کے سربراہ گورنر وائس ایڈمرل ایس ایم احسن فضائیہ کے نامزد سربراہ ایئر وائس مارشل اے رحیم سیکرٹری ڈیفنس مسٹر ایس غیاث الدین احمد لفٹننٹ جنرل ٹکا خان لفٹننٹ جنرل ایس اے میاں۔ اور متعدد سینیئر حکام موجود تھے۔ ان کے علاوہ مرحوم کے عزیز و اقارب ریٹائرڈ فوجی افسر اور بھاری تعداد میں عام شہری بھی سوگواروں میں موجود تھے جن کے لئے ہوائی اڈہ پر ایک شامیانہ خاص طور پر لگایا گیا تھا۔ ہوائی اڈہ پر ترکی کے چیف آف جنرل سٹاف جنرل محمود کی نمائندگی کرتے ہوئے جنرل امین انپکایا نے مرحوم کو پرجوش الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ مرحوم بے پناہ صلاحیتوں کے مالک تھے۔ وہ نہ صرف پاکستان میں مقبول تھے بلکہ وہ ترکی سمیت برادر ملکوں میں بھی نمایاں مقام رکھتے تھے۔ اس عظیم سپاہی فرزند پاکستان اور ترکی کے سچے دوست کی موت کا سانحہ اتنا زبردست ہے کہ ان کا تذکرہ کرنے کے لئے الفاظ نہیں ملتے مرحوم ۱۹۴۱ء سے اب تک تین جنگوں میں حصہ لے چکے ہیں اور ہر جگہ میں انہوں نے نمایاں مقام حاصل کیا تھا حتیٰ کہ جنگ ستمبر میں انہیں جرأت و بہادری کا شاندار مظاہرہ کرنے پر ہلال جرأت کا تمغہ عطا کیا گیا۔ جنرل امین نے ترکی کی مسلح افواج اور اپنے عوام کی جانب سے جنرل اختر حسین ملک اور ان کی اہلیہ کی افسوسناک موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور کہا کہ ان کی موت سے نہ صرف پاکستان کو ہی زبردست نقصان پہنچا ہے بلکہ ترکی کے عوام کو بھی نقصان پہنچا ہے میجر جنرل عبد العلی کے نام ایک پیغام میں ترکی کے جنرل امین نے کہا کہ ان کے بڑے بھائی کی حسرتناک موت پر انہیں گہرا صدمہ پہنچا ہے بلاشبہ یہ انتہائی اندوہناک امر ہے کہ جنگ ستمبر کے اس ہیرو کی موت اس قسم کے حادثہ میں ہو۔ پاکستانی افواج کے چیف آف سٹاف جنرل حمید خان نے اس موقعہ پر کہا کہ جنرل اختر حسین ملک اور ان کی افسوسناک موت پر ہر پاکستانی کو صدمہ ہوا ہے۔ خصوصاً مسلح افواج کو کہیں زیادہ صدمہ ہوا ہے جس سے مرحوم عرصہ سے منسلک تھے ان کی موت اتنی اچانک ہوئی ہے کہ کسی کو بھی یقین نہیں آتا۔ لیکن خدا کی مرضی و منشا یہی تھی مرحوم۔ ایک عظیم سپاہی بہترین جرنیل اور شریف النفس انسان تھے ان کی موت سے قوم کو بے حد نقصان پہنچا ہے۔ زمانہ امن ہو یا جنگ وہ قیادت کرنے کی بے پناہ خوبیوں کے مالک تھے۔ اور ان کے کارنامے ہمیشہ دوسروں کے لئے مثال بنے رہیں گے۔

ہدایات برائے سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

(رقم فرمودہ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

۱۔ انشاء اللہ وسط اکتوبر میں ہمارا سالانہ اجتماع منعقد ہوگا۔ گزشتہ سالوں میں ہماری بہنوں نے انتظامی اصولوں پر عمل نہیں کیا اس لئے گزارش ہے کہ ہر شہر، قصبہ یا گاؤں کی صدر وقت سے پہلے معین طور پر اطلاع دے کہ انکی نمائندہ، انکی مقابلوں میں حصہ لینے والیاں اور انکی بطور زائر آرہی ہیں۔ بہت سی خواتین اجتماع کے لئے آتو جاتی ہیں نہ پہلے اطلاع ہوتی ہے اور نہ کوئی تصدیق، اور نہ ہی وہ یہاں آکر کارروائی سنتی ہیں۔ اس لئے اس امر کو نوٹ کر لیا جائے کہ کسی شہر، قصبہ یا گاؤں سے بغیر تصدیق صدر لجنہ یا پریذیڈنٹ جماعت آنے والی خواتین کے قیام و طعام کی ذمہ داری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ پر نہیں ہوگی۔ براہ مہربانی یہ اعلان جماعتوں کے پریذیڈنٹ بھی دہرا کر دیں۔

۲۔ ۱۵ر ستمبر تک شوریٰ میں پیش کی جانے والی تجاویز بھجوا دیں۔

۳۔ مقابلوں میں شرکت کرنے والیوں کے نام ماہ اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں آجانے چاہئیں۔

۴۔ یہ امر بھی نوٹ کرلیں کہ ہر سو ممبرات پر ایک ممبر کسی مقابلہ میں حصہ لے سکے گی۔ اور یہ تعداد چندہ کے اس بجٹ سے دیکھی جائے گی جو آپ کا گزشتہ سال کا ہے مثلاً اگر ۵۰۰ کسی لجنہ کی تعداد ہے تو وہاں سے صرف ۵ مقابلوں میں شامل ہوں گی اور سب معیاروں پر حاوی ہوں گی۔ یعنی انہیں پانچ کو معیار اوّل دوم اور سوم اور انگریزی تقریر کے مقابلوں میں تقسیم کرنا ہوگا۔

۵۔ دینی معلومات کا پرچہ چھپوا کر دس بارہ ستمبر تک آپ کو بھجوا دیا جائے گا۔ ہر لجنہ اس کا امتحان لے کر وہیں پرچے دیکھ کر نمبر ہمیں بھجوا دیں جو تحریری نہ دے سکیں ان کا زبانی امتحان لیا جائے۔ جہاں کوئی ایسی تعلیم یافتہ بہن نہیں جو پرچے دیکھ سکے وہاں کی لجنہ اپنے مربیان کی خدمت اس سلسلہ میں حاصل کرلیں۔ سرکلر بھجوائے جا چکے ہیں ان میں تفصیل سے دینی معلومات کا نصاب شائع ہو چکا ہے اور یہ بھی کہ ہر جز کے کتنے نمبر ہیں۔

مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ

پانچواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ حسب معمول شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام اپنی شاندار روایات کے ساتھ ۱۹۔۲۰۔۲۱ر تبوک (ستمبر) کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے جس میں ملک کی نامور ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ مغربی پاکستان کے کالجوں کی ٹیمیں بھی شامل ہوں گی۔ انشاء اللہ۔

(سیکرٹری ٹورنامنٹ۔ ربوہ)

اعلان

موسمی تعطیلات کے بعد نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ یکم ستمبر سے کھل رہا ہے۔ تمام طالبات مقررہ تاریخ پر سکول حاضر ہو جائیں۔ ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ۔

۲۔ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد نصرت گرلز سکول مورخہ یکم ستمبر کو صبح سات بجے کھلے گا۔ طالبات و معلمات مطلع رہیں اور مقررہ وقت پر سکول حاضر ہو جائیں۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

درخواستِ دعا

میں نا حال بیمار ہوں سب بھائی بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ بارگاہ شافی مطلق میں میری کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(محمد شفیع نوشہروی۔ محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

میں

گیارہویں کلاس کا داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارہویں کلاس کا داخلہ عنقریب شروع ہو جائے گا۔ احباب سے گزارش ہے کہ اپنی بچیوں کو اعلیٰ تعلیم کے لئے جامعہ نصرت میں داخل کروائیں۔ اٹھارہ برس قبل حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس مقصد عظیم کے تحت اس ادارہ کا اجراء کیا تھا کہ تعلیم کی خواہشمند طالبات خالص اسلامی اور پاکیزہ ماحول میں علم حاصل کرسکیں اور دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ علم دین سے بھی بہرہ ور ہوں۔ یہاں دینیات کی تعلیم لازمی ہے۔ حضرت ام متین صاحبہ ڈائریکٹرس جامعہ نصرت دینیات کی تعلیم میں خاص طور پر دلچسپی لیتی ہیں۔ پچھلے برس آپ کی زیر نگرانی نہ صرف دینیات کے سالانہ امتحان ہوئے بلکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انعامی دینیات ٹسٹ میں بھی طالبات نے حصہ لیا۔ اور چار طالبات نے حضرت خلیفۃ المسیح سکالرشپ حاصل کیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے طالبات جامعہ نصرت کے ایف اے اور بی اے کے نتائج ہمیشہ شاندار رہے ہیں۔ گزشتہ سال ایف اے کی تمام طالبات سوائے ایک غیر ملکی لڑکی کے کامیاب ہوئیں۔ چار فرسٹ کلاس میں پاس ہوئیں اور تیرہ طالبات وظیفہ کی حق دار قرار پائیں۔ بی اے میں پاس شدہ طالبات کی فیصد ۹۳ء۲ رہی۔ اور چار طالبات نے وظائف حاصل کئے۔

جامعہ نصرت ہوسٹل میں بورڈرز کی تربیت پر خاص توجہ دی جاتی ہے حضرت ام متین صاحبہ ان کی تربیت میں عملاً دلچسپی لیتی ہیں۔ اور اکثر ہوسٹل تشریف لاکر اپنے زریں نصائح سے سٹاف و طالبات کی راہ نمائی فرماتی ہیں ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے کہ بورڈرز اپنی زندگیوں کو صحیح اسلامی رنگ میں ڈھالیں۔ نماز باجماعت کا انتظام ہے ماہ رمضان میں درس اور تراویح کے لئے سپرنٹنڈنٹ کی معیت میں طالبات کو مسجد بھیجا جاتا ہے۔ ماہ رمضان میں سحری اور افطاری کا نہایت تسلی بخش انتظام کیا جاتا ہے تین برس سے تعلیم القرآن کلاس جاری ہے جس میں قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔

طالبات جامعہ نصرت کو سموم مغربی فضا سے محفوظ رکھنے کے لئے حضرت ام متین صاحبہ کے علاوہ علمائے سلسلہ بھی مجالس دینیات، اسلامیات، عربی وغیرہ میں مدعو کئے جاتے ہیں۔ جو مختلف عنوانات پر لیکچر دیتے ہیں۔ امسال سالانہ جلسہ تقسیم اسناد و انعامات کی صدارت حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے فرمائی۔ اور اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ جامعہ نصرت کی طالبات اور گریجوایٹس سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دختر عظیم نے خطاب فرمایا۔

الغرض احباب اگر اپنی تعلیم یافتہ بچیوں کو اسلامی رنگ میں رنگین دیکھنا چاہتے ہیں اور پرسکون پاکیزہ ماحول میں تعلیم دلوانا چاہتے ہیں تو جامعہ نصرت سے بہتر کوئی کالج نہیں داخل ہونے والی طالبات کو چند ایک امور ذہن نشین کر لینے چاہئیں۔

(۱) تمام طالبات کا اردو۔ انگریزی اور دینیات کا امتحان ہوگا۔ یہ ٹسٹ ہر طالبہ کے لئے لازمی ہے لیٹ داخل ہونے والی طالبات کا بھی ٹسٹ لیا جائے گا۔ اور ان کے نتائج کی بناء پر سیکشن بنائے جائیں گے۔

۲۔ سفید سوتی یونیفارم لازمی ہے

۳۔ جامعہ نصرت میں ہر مسلمان لڑکی کے لئے اسلامی پردہ ضروری ہے تمام مسلمان طالبات کے لئے جو اس ادارہ میں داخل ہونے کی خواہشمند ہیں لازم ہے کہ برقعہ پہنیں۔

داخلہ کی تاریخوں کا اعلان عنقریب کیا جائے گا۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴۵۷